فتوی نمبر:[۶۰۷] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۴/۱۲/۱۴]

عرفہ کا روزہ کس دن رکھا جائے؟

سوال

عرفہ کا روزہ کب رکھا جائے گا؟ کچھ علمائے کرام کا کہنا ہے کہ وقوفِ عرفہ والے دن رکھا جائے گا اس بارے میں رہنمائی فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا کثیرا

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

ہمارے رجحان کے مطابق مقامی تاریخ جو نو ذوالحجہ بنتی ہو، اسی دن روزہ رکھا جائے گا، اور ان کے لیے وہی عرفہ ہے۔ اسی طرح یوم النحر وہی ہے جس دن قربانی کی جاتی ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ عرفہ کے روزہ سے کوئی محروم نہیں ہوگا۔

آج کل تو جدید وسائل ہیں جس سے ہمیں پتا چل جاتا ہے، کہ سعودیہ میں عرفہ کب ہے۔ لیکن اس دور سے کچھ پہلے چلے جائیں ان کو کیسے پتا چلتا تھا کہ آج سعودیہ میں یومِ عرفہ ہے؟ لہذا ان تکلفات میں نہیں پڑنا چاہیے۔ جو جہاں ہے اسی جگہ کی تاریخ کے حساب سے ہی روزہ رکھے گا۔ وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ مفتی عبد الولی حقانی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحنان سامرودی حفظہ اللہ